محمد نام رکھنا اور ایسے بچے کے متعلق آداب

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

فتوی نمبر:WAT-2147

تاریخ اجراء: 18ربیع الثانی1445ھ/03نومبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

محمد نام رکھ سکتے ہیں؟ کوئی حرج تو نہیں ہے؟ دلیل کیساتھ وضاحت کیجیے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

محمد نام رکھنے میں کوئی حرج نہیں، احادیثِ طیبہ میں محمد و احمد نام کے متعدد فضائل و برکات بیان ہوئے، البتہ جس بچے کا نام محمد رکھا جائے، تو احادیث مبارکہ میں آتا ہے کہ ایسے بچے کو مارا نہ جائے، اسے کسی چیز سے محروم نہ کیا جائے، اس کے لیے جگہ کشادہ کی جائے اور اس پر لعنت نہ کی جائے۔

نام محمد رکھنے کی فضیلت

(1)رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:"من ولد له مولود فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة"یعنی جس کے ہاں لڑکا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام پاک سے تبرک کے لئے اس کا نام محمد رکھے وہ اور اس کا لڑکا دونوں بہشت میں جائیں۔(کنز العمال، جلد16، صفحہ422، حدیث 45223، موسسۃ الرسالۃ)

(2)رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:"روز قیامت دو شخص اللہ تعالی کے حضور کھڑے کئے جائیں گے، حکم ہوگا: انہیں جنت میں لے جاؤ، عرض کریں گے: الٰہی! ہم کس عمل پر جنت کے قابل ہوئے، ہم نے تو کوئی کام جنت کا نہ کیا؟ رب عزوجل فرمائے گا:"ادخلا الجنة فاني اٰليت على نفسي ان لا يدخل النار من اسمه احمد و محمد"یعنی جنت میں جاؤ میں نے حلف فرمایا ہے کہ جس کا نام احمد یا محمد ہو دوزخ میں نہ جائے گا۔

(الفردوس بمأثور الخطاب، جلد5، صفحہ485، حدیث 8837، دار الکتب العلمیۃ)

محمد نامی بچے کے آداب

(1)حضرت ابورافع رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے،وہ فرماتے ہیں:”سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ إِذَا سَمِيْتُمْ مُحَمَّدًا فَلَا تَضْرِبُوهُ وَلَا تحرموه “ترجمہ: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جب تم اپنے بچے کا نام محمد رکھو تو اسے نہ مارو اور نہ محروم کرو۔(مسند بزار، جلد9، صفحہ327، مکتبۃ العلوم والحکمۃ)

(2)حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:”إِذَا سَمَّيْتُمُ الْوَلَدَ مُحَمَّدًا فَأَكْرِمُوهُ وَأَوْسِعُوا لَهُ فِي الْمَجْلِسِ وَلَا تُقبحُوا لَهُ وَجْهًا“ترجمہ: جب تم بچے کا نام محمد رکھو تو اس کا اکرام کرو، اس کے لیے مجلس میں جگہ کشادہ کرو اور اس کے چہرے کو برا مت کہو۔(تاریخ بغداد، جلد4، صفحہ153، دار الغرب الاسلامی بیروت)

(3)حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
"(تُسَمُّونَ أَوْلَادَكُمْ مُحَمَّدًا ثُمَّ تَلْعَنُونَهُمْ)"ترجمہ: تم اپنی اولاد کا نام محمد رکھتے ہو پھر ان پر لعنت کرتے ہو، یعنی محمد نام رکھو تو ان پر لعنت نہ کرو۔(مسند ابی یعلی، جلد6، صفحہ116، دار المأمون للتراث)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net